Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ الفضل لاہور

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳، سہ ماہی ۷، ماہوار ۲½ — فی پرچہ ۱؎

یوم یک شنبہ

۲۱ ذیقعدہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ — ۲۶ ظہور ۱۳۳۰ ہش — ۲۶ اگست ۱۹۵۱ء — نمبر ۱۹۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۴ اگست: حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت ابھی ویسی ہی ہے۔ کوئی فرق نہیں پڑا۔ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے خاص دعائیں فرمائیں۔

لندن ۲۴ اگست: امام مسجد احمدیہ لندن مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ آج جرمن میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مشن کے انچارج چوہدری عبد اللطیف صاحب اور ڈاکٹر عبد السلام صاحب (کیمبرج) پاکستان کے لئے روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب اپنے ان دونوں مجاہد بھائیوں کے بخیریت پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں۔

لاہور ۲۵ اگست: اطلاع ملی ہے کہ محترم مولانا عبد الرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان چند یوم سے بعارضہ درد نقرس بیمار ہیں۔ احباب موصوف کو خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

چوں زمن آید ثنائے سرورِ عالی تبار
عاجز از مدحش زمین و آسمان و ہر دو دار
آں مقامِ قرب کو دارد بدلدارِ قدیم
کس نداند شانِ آں از واصلانِ کردگار

ترجمہ: اس عالی خاندان سردار کی تعریف کس طرح ہو سکے جس کی تعریف سے تو زمین اور آسمان بلکہ دونوں جہان عاجز ہیں۔ اس کے قرب کے مقام کی شان کو جو وہ خدا تعالیٰ کے پاس رکھتا ہے، مقربانِ الٰہی اور دوستانِ خدا میں سے بھی کوئی نہیں جانتا (ضمیمہ سراج منیر)۔

صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے ناظر امور خارجہ کی طرف سے نئی دہلی ریڈیو کی ایک خبر کی پُر زور تردید!

سو احمدی خاندانوں کے پاکستان سے نقل وطن کر کے ہندوستان جانے کی خبر جھوٹی اور شر انگیز ہے

ربوہ ۲۵ اگست: پچھلے دنوں نئی دہلی ریڈیو نے ایک خبر نشر کی تھی کہ سو احمدی خاندان مستقل طور پر پاکستان سے ہندوستان میں واپس آ گئے ہیں۔ جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے ناظر امور خارجہ مولانا عبد الرحیم صاحب درد نے اس خبر کی پُر زور تردید کرتے ہوئے اسے جھوٹا اور شر انگیز بتایا ہے۔ آپ نے کہا یہ غلط ہے کہ پاکستان میں مذہبی رواداری نہیں ہے۔ کوئی احمدی اس طرح نقل وطن کر کے ہندوستان نہیں گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ قادیان میں کچھ احمدی اب بھی رہتے ہیں۔ مشرقی پنجاب میں فسادات کی وجہ سے ان کے بال بچے پاکستان آ گئے تھے۔ جن میں سے بعض کے بال بچے واپس قادیان گئے تھے۔

درد صاحب نے بیان کے آخر میں کہا ہے کہ نئی دہلی ریڈیو نے اسی طرح یہ جھوٹی خبر نشر کر کے پاکستان کو بدنام کرنے کی ناکام کوشش کی ہے اور ہندوستان کو نقصان پہنچایا ہے۔ (ریڈیو پاکستان)

کشمیر کی نامزد اسمبلی کا پہلا اجلاس؟

نئی دہلی ۲۵ اگست: آج مسٹر گوپالا سوامی آئینگر نے پارلیمنٹ کو ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ انہیں ڈاکٹر گراہم کی طرف سے کوئی ایسا خط موصول نہیں ہوا جس میں یہ کہا گیا ہو کہ مجوزہ اسمبلی کے انتخابات کے دوران میں وہ بھی اقوام متحدہ کے دوسرے ممبروں کے ہمراہ موجود ہوں گے۔ آپ نے کہا کہ اقوام متحدہ کے ممبروں کو اس اسمبلی سے کوئی سروکار نہیں ہے۔ ایک اور سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر آئنگر نے کہا۔ کہا نہیں جا سکتا کہ مجوزہ اسمبلی کا پہلا اجلاس کب ہو گا۔

کراچی ۲۵ اگست: معلوم ہوا ہے کہ پاکستان اور برما میں عنقریب دوستی کے ایک معاہدہ پر دستخط ہو جائیں گے۔ دونوں حکومتیں اس معاہدہ کے بعض دفعات پر غور کر چکی ہیں۔ آخری مسودہ بہت جلد تیار ہو جائے گا۔

کارکردگی کو بلند ترین معیار تک لیجائیے

کاکول ۲۵ اگست: آج گورنر جنرل پاکستان الحاج خواجہ ناظم الدین نے یہاں زیر تربیت فوجی افسروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کارکردگی کا اتنا اونچے سے اونچا معیار پیدا کیجئے۔ دشمن کو پاکستان پر حملہ کرنے سے پہلے ہزار بار سوچنا پڑے۔ آپ نے آلام و مصائب سے معمور ایام کا ذکر کرنے کے بعد نوجوان افسروں کو ان پر عائد ہونے والی بھاری ذمہ داریوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمارے سپاہی دنیا کے بہترین سپاہی ہیں لیکن آپ ان کے لیڈر ہیں۔ لہٰذا آپ کیلئے ان کی بہترین قیادت کے ساتھ ساتھ ان کی تکلیفوں اور ضرورتوں کا بھی خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔

پاکستان نے صلحنامہ جاپان سے متعلقہ کانفرنس کیلئے امریکی دعوت منظور کر لی

کراچی ۲۵ اگست: جاپان سے صلحنامہ پر دستخط کرنے کیلئے سان فرانسسکو میں جو کانفرنس ہو رہی ہے اس میں شرکت کے لئے امریکہ نے پاکستان کی حکومت کو جو دعوت دی تھی۔ پاکستان نے اسے منظور کر لیا ہے۔ یہ کانفرنس ۴ ستمبر کو ہو رہی ہے۔ اس کے لئے پاکستانی وفد کے ناموں کا اعلان بہت جلد کر دیا جائے گا۔

ایک اور اطلاع کے مطابق ہندوستان نے اس کانفرنس میں شرکت نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے اس کے متعلق پنڈت نہرو پارلیمنٹ کو کوئی بیان بھی دیں گے۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ہندوستان کی عدم شرکت کی وجہ امریکہ کا صلحنامہ سے متعلق ہندوستان کی بعض تجاویز کو رد کر دینا ہے۔

تیل کی بات چیت پھر شروع ہونے کا امکان

طہران ۲۵ اگست: ایران کے نائب وزیر اعظم آقائے حسین کاظمی نے اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ تیل کی بات چیت پھر شروع ہو جائیگی۔ کیونکہ مسٹر سٹوکس کو ایران نے جو تجاویز پیش کی تھیں۔ انہیں رد نہیں کیا گیا۔ بلکہ وہ انہیں مشورہ کے لئے ساتھ لے گئے ہیں۔ مسٹر ایورل ہیریمن کو جاتے ہوئے بھی ایران کی طرف سے یہی یقین دلایا گیا ہے کہ ایران کے نظریوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ دوسری طرف برطانیہ نے بھی فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ایران کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھائے گا۔ برطانیہ تیل کے بارے میں کوئی مزید کارروائی نہیں کرے گا۔

نزدیک و دور سے - ۲۵ اگست

لاہور۔ پاکستان کے وزیر داخلہ عزت مآب خواجہ شہاب الدین ۵ دن لاہور میں قیام کے بعد آج بذریعہ ریل کراچی روانہ ہو گئے۔

— لندن۔ سعودی عرب کے وزیر خارجہ امیر فیصل آج برطانیہ سے مشترکہ مفادات پر خفیہ بات چیت ختم کرنے کے بعد پیرس روانہ ہو گئے۔ پیرس سے آپ جدہ جائیں گے۔

— نئی دہلی۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم نے رات پنڈت نہرو سے ملاقات کی۔ قیاس کیا جاتا ہے کہ ہندوستانی افسروں سے بات چیت کے بعد آپ جس نتیجہ پر پہنچے تھے۔ اب وہ امور پنڈت نہرو سے ملاقات میں زیر بحث ہیں۔

— بلغراد۔ صدر ٹرومین کے ذاتی نمائندہ مسٹر ایورل ہیریمن طہران سے یہاں پہنچ گئے۔ آپ یہاں مارشل ٹیٹو سے ملاقات کے علاوہ یوگو سلاویہ اور دوسری طاقتوں کو امریکی امداد کے سلسلے میں بھی بات چیت کریں گے۔

— ٹوکیو۔ اتحادی فوجوں کے سپریم کمانڈر جنرل رجوے نے کہا ہے۔ جب بھی کمیونسٹ صلح کی بات چیت پر آمادہ ہوں گے۔ اقوام متحدہ کے وفد کو تیار پائیں گے۔ آپ نے کیسونگ پر بمباری کے واقعہ کو من گھڑت اور بے بنیاد بتایا۔

— واشنگٹن۔ فلپائن کے وزیر خارجہ آج یہاں پہنچ گئے۔ امریکہ اور فلپائن کے مابین جو باہمی دفاع کا معاہدہ ہو رہا ہے۔ آپ اس پر دستخط کرنے کیلئے یہاں آئے ہیں۔

نہر سویز سے گذرنے والے فوجیوں کیلئے مصری ساحل پر آنے کی ممانعت

قاہرہ ۲۵ اگست: حکومت مصر نے نہر سویز سے گذرنے والے فوجی جہازوں کے فوجیوں کو ساحل پر آنے کی ممانعت کر دی ہے۔

لیک سکسیس ۲۵ اگست: یہاں کے سفارتی حلقوں کا خیال ہے کہ مصر کی نہر سویز سے متعلقہ اینگلو مصری چپقلش کو دور کرنے کے لئے آخری وقت میں جو کوشش شروع کی تھی وہ ناکام ہو جائے گی۔

قاہرہ ۲۵ اگست: عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا نے ایک بیان میں کہا ہے کہ نہر سویز سے جہازوں پر ناکہ بندی کو دور کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ وہ تیل کے کارخانوں کو حیفا سے کسی عرب ملک مثلاً شام میں منتقل کر دے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس لاہور سے طبع کرا کر ۳۸ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

کیا مرتد کی سزا اسلام میں قتل ہے؟

(از مکرم قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل)

مولوی مودودی صاحب نے جو آیت اپنے مضمون میں دربارۂ قتل مرتد من الاسلام پیش کی ہے۔ اس کے متعلق میں بھی کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔

اول تو شروع سورۃ سے اس میں ان مشرکوں اور کافروں کا ذکر ہے۔ جو بار بار عہدِ امن توڑتے ہیں۔ اور جن کی قسموں کا کچھ اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ کیونکہ وہ نہ اپنے عہد کے پابند نہ ان کو قرابت کا لحاظ۔ زبانی جمع خرچ اور عمل تفریق۔ اول درجے کے بداعمال فسادی۔ آیات اللہ کو تھوڑے سے دنیاوی نفع پر قربان کر دینے والے۔ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکنے والے۔ سخت بدکردار۔ یہ میں اپنی طرف سے نہیں کہہ رہا۔ قرآن مجید کی ان آیات کا ترجمہ ہے۔ جو آیت زیر استدلال سے اوپر ہیں۔ اب ایسے کفار و مشرکین کی نسبت فرماتا ہے۔ کہ وان نکثوا ایمانهم من بعد عهدهم وطعنوا فی دینکم. فقاتلوا ائمة الکفر انهم لا ایمان لهم لعلهم ینتهون۔ اگر وہ حلفیہ معاہدے توڑ دیں۔ اور پھر اس کے علاوہ تمہارے دین (اسلام) میں طعن کرتے چلے جائیں، جس کی کئی صورتیں ہیں۔ تقریر و تحریر کے ذریعہ فساد انگیزی۔ مغالطے۔ فتنہ پردازی یا لڑائی بھڑائی۔ کہ طعن نیزہ زنی سے بھی عبارت ہے۔ تو پھر ارشاد ربانی ہے۔ کہ

فقاتلوا ائمة الکفر

پچھلے چھ جرموں کے علاوہ یہ طعنوا فی دینکم ساتواں جرم ہے۔ یہ انفرادی جرم بھی نہیں۔ بلکہ اجتماعی ہے۔ یعنی ان کی پشت پر ان کی ساری قوم ہے۔ اسی لئے یہ حکم نہیں۔ کہ فاقتلوهم کہ ایسے فتنہ پردازوں کو قتل کر دو۔ بلکہ فرمایا۔ فقاتلوا ائمة الکفر۔ قاتلوا باب مفاعلہ سے ہے اس کا مطلب ہے۔ کہ مدمقابل کے سرداروں سے مقاتلہ کرو۔ اور محض قتل اور مقاتلہ میں فرق ہے۔ یعنی یہ کوئی عدالتی سزا نہیں۔ جو حاکمانہ طور پر دی جاتی ہے۔ بلکہ دو فریقوں کی آویزش ہے۔ جس میں دوسرا فریق بھی قتل کے لئے ہاتھ اٹھا رہا ہے۔ اور معروفِ جنگ ہے۔ اگر کسی کو مرتد قرار دے کر سزا مقصود ہوتی۔ تو اقتلوا صیغہ امر ہوتا۔ یہاں تو فقاتلوا ہے۔ جس سے ثابت ہے کہ وہ بدعہد کافر و مشرک خواہ اسے مرتد کہہ لو۔ (کہ وہ اپنے معاہدہ سے ارتداد کر کے مقابل پر ہے اور طعن فی الدین کا مرتکب بھی ہے) کھلے بندوں مقابلہ کر رہا ہے۔ اور معروف قتال ہے۔ پھر وہ اکیلا نہیں اس لئے وہی معرضِ جرم نہیں۔ بلکہ اصل ذمہ دار ائمۃ الکفر ہیں۔ اسی لئے انہی سے مقاتلہ کا حکم دیا۔ جو میدانِ وغا میں مقابل پر آ کھڑے ہوئے ہیں۔ پس یہ آیت اگر مرتد کے بارے میں بھی قرار دے لی جائے حالانکہ سیاق و سباق سے اصطلاحی مرتد ثابت نہیں ہوتا۔ لغوی ہو سکتا ہے۔ تو ایسے مرتدین کے لئے ہے جو بار بار معاہدے توڑ کر فساد انگیزی سے باز نہیں آتے بلکہ لسانی۔ مالی۔ عملی طور سے آمادۂ پیکار ہیں۔ تو ان سے مقاتلہ کیا جائے۔ مقصود لعلهم ینتهون بتایا ہے۔ جس سے ظاہر ہے کہ فتنہ و فساد و طعن عباد سے باز لانا مراد ہے۔ جو زندہ رہ کر بھی ہو سکتا ہے۔ لڑائی میں قتل دونوں طرف سے ہو سکتے ہیں۔ ممکن ہے۔ مسلمان مخلص بھی مارا جائے۔ اور ایسا کافر و مشرک مرتد زندہ رہے۔ یک طرفہ قتل نہیں بلکہ مقاتلہ سے ایسے لوگوں کی کچھ اور شناخت بھی کرائی ہے۔ چنانچہ فرمایا۔ الا تقاتلون قوما نکثوا ایمانهم وهموا باخراج الرسول وهم بدءوکم اول مرة. یعنی تم کیوں نہیں ان لوگوں سے مقاتلہ کرو گے۔ ضرور کرنا چاہیئے۔ جن کو حلفیہ معاہدوں کی کچھ پروا نہیں۔ جو رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اخراج کے مرتکب اور بہر حالت پہل جنگ میں ان کی طرف سے ہوئی۔ تقاتلون فرمایا نہ کہ تقتلون پھر نکثت ایمان (یہ ایمان الف کی زیر کے ساتھ نہیں جو ارتداد کا ہم معنے ہے) گویا چار شرطیں اور بیان فرما دیں۔ تو یہ آیت ہرگز اس شخص کے بارے میں نہیں ہو سکتی جو اسلام و ایمان لا کر اپنے قلب کو مطمئن نہ پائے۔ اور پھر جماعت اسلامیہ سے کنارہ کشی کر لے چنانچہ دوسرے مقام پر فرمایا۔ فان اعتزلوکم فلم یقاتلوکم والقوا الیکم السلم فما جعل اللہ لکم علیهم سبیلا (سورۃ النساء ع ۱۲) اگر تم سے کنارہ کش ہو جائیں۔ بالمقابل لڑائی چھوڑ دیں۔ صلح صفائی سے رہیں۔ تو ان کے خلاف تمہارے لئے کوئی راہ نہیں۔ یعنی پھر مقاتلہ تو کجا نہ قتل جائز ہے نہ ایذا رسانی۔ یہ بھی یاد رہے۔ فقاتلوا الذین ارتدوا نہیں فرمایا۔ نہ فاقتلوا بلکہ ائمۃ الکفر سے مقاتلہ کا ارشاد ہے۔ فتدبروا یا اولی الالباب۔

خاکسار اکمل

دعائے مغفرت

خاکسار کی امی جان سکینہ بی بی بنت ڈاکٹر عطر دین صاحب درویش قادیان مورخہ ۸/۱/۵۱ء کو بوقت ظہر وفات پا گئیں احباب جماعت ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کے لئے اور ہمارے والد سید نعمت علی صاحب اور ہم بہن بھائیوں کو صبر جمیل عطا کئے جانے کے متعلق دعا فرمائیں۔

(خاکسار سعادت علی متعلم۔ الف ایس سی بصرہ)

تحریک جدید کی تعریف

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپیہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالےٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے"

(ارشاد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ)

یوم تحریک جدید ۲ ستمبر ۱۹۵۱ء کو اہتمام سے منائیے۔

گولڈ کوسٹ (افریقہ) میں ہماری تبلیغی مساعی

چالیس افراد حلقہ بگوش اسلام ہوئے

(ماہ جولائی ۱۹۵۱ء)

مولوی نذیر احمد صاحب مبشر اپنے حالیہ خط میں تحریر فرماتے ہیں کہ سالٹ پانڈ احمدیہ مشن ہاؤس میں مورخہ ۱۳، ۱۴ جولائی کو مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ جس میں مختلف جماعتی مسائل پر بحث ہوئی۔ اس اجلاس میں افریقن مبلغین۔ چیف رؤساء اور مجلس عاملہ کے ممبران کے علاوہ جملہ پاکستانی مبلغین گولڈ کوسٹ یعنی مولوی بشارت احمد صاحب بشیر۔ مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم۔ ملک احسان اللہ صاحب۔ ڈاکٹر سعید سفیر الدین صاحب پرنسپل احمدیہ کالج۔ مسٹر مسعود احمد صاحب وائس پرنسپل اور مولوی صالح محمد صاحب نے بھی شرکت کی۔

کماسی میں بفضلہٖ تعالیٰ خواتین کی تنظیم کی جا رہی ہے۔ افریقن مبلغین کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جا رہا ہے۔ اور تبلیغی حالات بفضلہٖ امید افزا ہیں۔ جملہ مبلغین بفضلہٖ اخلاص سے کام کر رہے ہیں۔ یہ امر خوشکن ہے کہ گولڈ کوسٹ میں بفضلہٖ ماہ جولائی میں ۴۰ افراد کو حلقہ بگوش اسلام ہونے کی توفیق ملی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں استقامت عطا فرما دے۔ آمین۔

(نائب وکیل التبشیر)

لجنہ اماء اللہ کا سہ ماہی امتحان

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام آئندہ سہ ماہی امتحان کے لئے بطور نصاب قرآن مجید با ترجمہ کا چوتھا پارہ اور کتاب تبلیغی خط (مصنفہ مولوی جلال الدین صاحب شمس) مقرر ہوئی ہے۔ امتحان ستمبر کے آخری ہفتہ میں ہوگا۔ مقررہ تاریخ کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ کتاب دفتر لجنہ سے مل سکے گی۔ قیمت ۵ روپے۔ تمام لجنات اماء اللہ سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ممبرات کو شامل ہونے کی تحریک کریں۔ نیز امتحان دینے والی ممبرات کے نام دفتر لجنہ کو بھجوائیں۔

(جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ)

تقرر امراء جماعتہائے احمدیہ

نوٹ:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل امراء کا تقرر ۳۰ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور فرما لیا ہے۔ جماعتہائے متعلقہ نوٹ فرما لیں:۔

نمبر شمار	نام جماعت	عہدہ	اسماء امراء
(۱)	جہلم	امیر مقامی	مولوی عبد المغنی صاحب ابن حضرت مولوی برہان الدین صاحب
(۲)	منڈی بہاؤ الدین ضلع گجرات	"	شیخ فیروز الدین صاحب
(۳)	کھاریاں " "	"	چودھری عبد الرحمٰن صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر
(۴)	ضلع منٹگمری	نائب امیر ضلع تحصیل پاکپٹن و دیپالپور کے لئے	چودھری غلام احمد خاں صاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن
(۵)	راولپنڈی	امیر ضلع	چودھری احمد خان صاحب ۵ سید پوری روڈ راولپنڈی

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

روزنامہ "الفضل" لاہور
مورخہ ۲۶ اگست ۵۱ء

تحریک جدید کی ریڑھ کی ہڈی

جیسا کہ ہم پہلے عرض کر چکے ہیں۔ "تحریک جدید" کے مطالبات میں سے سادہ زندگی کا مطالبہ مرکزی مطالبہ ہے۔ آپ دیکھ لیں۔ کہ باقی جتنے مطالبات ہیں۔ سب کا انحصار اسی مطالبہ کے گرد گھومتا نظر آتا ہے۔ سادہ زندگی کے مطالبہ کی غرض و غایت یہ ہے۔ کہ ہم اپنی ضروریات پر حسب حیثیت اپنی آمدنی کا کم سے کم حصہ خرچ کریں۔ اس کے یہ معنی نہیں ہیں۔ کہ ہم مالا یطاق حد تک اپنی جان کے ساتھ بخل کریں۔ بلکہ اس کا یہ مطلب ہے۔ کہ ہم اپنی حیثیت کے مطابق اپنی جان پر صرف اتنا خرچ کریں۔ جتنا کہ ہماری معمولی ضروریات کو پورا کرنے والا ہو۔

اس مطالبہ کی مرکزی حیثیت اس لئے ہے کہ جب تک ہم اپنی آمدنی سے اپنی جان پر کم سے کم خرچ کر کے روپیہ نہ بچائیں گے۔ ہم تحریک جدید کے دوسرے مطالبات کو پورا نہیں کر سکتے۔ مثلاً دوسرا مطالبہ ہے "امانت فنڈ"۔ اگر ہمارے پاس فالتو روپیہ ہی نہ ہوگا۔ تو ہم امانت فنڈ میں کس طرح حصہ لے سکتے ہیں۔ پھر بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے یا خہزادی فوج کے اخراجات کے لئے کہاں سے روپیہ مہیا کر سکتے ہیں۔ دشمن کے ۔ ۔ ۔ ۔ کے جواب کے لئے واقفین زندگی کے گذارے کے لئے۔ وقف تجارت میں اپنے لئے گنجائش۔ رخصت موسمی کے لئے وقف۔ ریزرو فنڈ۔ بچوں کی مرکز میں تعلیم۔ مرکز میں مکان بنانے وغیرہ الغرض کونسا مطالبہ ہے جس کو آپ بغیر سادہ زندگی کے مطالبہ پر پورا پورا عمل نہ کرنے کی صورت میں پورا کر سکتے ہیں۔ بیکاروں کے باہر جانے کے لئے بھی تو سفر خرچ ہی کم سے کم چاہیئے۔ پھر چھوٹے چھوٹے کام کر لینے کے مطالبہ کے لئے بھی سادہ زندگی گزارنے کی اہمیت واضح ہے۔ چھوٹے چھوٹے کام کی روح رواں کفایت شعاری ہے۔ اور کفایت شعاری بغیر سادہ زندگی کے اختیار کرنے کے کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔

الغرض آپ کوئی مطالبہ ایسا نہیں بتا سکتے۔ جس کا تعلق سادہ زندگی کے ساتھ نہ ہو۔ شاید بعض کہہ اٹھیں گے۔ کہ "دعا" ایسا مطالبہ ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ دعا کے لئے جتنی ضرورت سادہ زندگی کی ہے۔ شاید کسی اور مطالبہ کے لئے اتنی نہیں۔ ایک پیٹو انسان اور ہر ایک فیشن کے دلدادہ مرد اور عورت دعا میں کیا تاثیر پیدا کر سکتے ہیں۔ یہ مطالبہ تو ان کے لئے خاص کر کیا گیا ہے۔ جو بیچارے مالی لحاظ سے "تحریک جدید" میں حصہ لینے کے ناقابل ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے تو سادہ اور غیر سادہ زندگی کا سوال پیدا ہی نہیں ہوتا۔ ایسے لوگ تو عام اوسط سادہ زندگی کے معیار سے بھی کہیں نیچے زندگی گزار رہے ہیں۔ اگرچہ دعا سب کے لئے ضروری ہے۔ لیکن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے مطالبات میں اسی کو اس لئے رکھا ہے۔ کہ وہ لوگ جو تحریک جدید میں مالی حصہ نہیں لے سکتے۔ وہ اس میں دعا کے ذریعہ شریک ہو سکتے ہیں۔ اور دعا کا سادہ زندگی کے ساتھ خاص تعلق ہے۔ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک خطبہ میں فرمایا ہے کہ

"کم خوری، کم گوئی اور کم سونا یہ روحانی ترقیات کے لئے اولیاء الٰہی ضروری بتاتے ہیں۔"

اس سے ثابت ہوا۔ کہ دعا کی تاثیر کا انحصار بھی دراصل سادہ زندگی پر ہی ہے۔ اور جیسا کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء میں فرمایا ہے:۔

"اچھی طرح یاد رکھو۔ کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔"

اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اگر آپ سادہ زندگی کا مطالبہ پورا نہیں کر رہے۔ تو گویا آپ تحریک جدید کی ریڑھ کی ہڈی کو زخمی کر رہے ہیں۔ جس کا نتیجہ العیاذ باللہ کسی دن سخت قومی نقصان کی صورت میں رونما ہو سکتا ہے۔ ایک انسان جو اپنی حیثیت کے مطابق سادہ زندگی کے حدود سے بڑھ کر روپیہ خرچ کر ڈالتا ہے۔ خواہ وہ کتنا ہی تحریک جدید میں چندہ دے رہا ہو۔ دراصل قومی نقصان کر رہا ہے۔ کیونکہ جو روپیہ وہ فضولیات پر خرچ کرتا ہے۔ وہ اس کا اپنا نہیں بلکہ قومی امانت ہے جس کو وہ نفسانیت کے لئے خرچ کرتا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ اگر کوئی جائز تفریح کے لئے کچھ اپنے آپ خرچ کرتا ہے۔ وہ بھی ضیاع کے حساب میں شمار ہوگا۔ بلکہ اس کا مطلب جیسا کہ ہم کئی بار واضح کر چکے ہیں۔ ایسی تفریح کے لئے جو ہمیں دوسرے دن کام کرنے کی زیادہ قوت بخشتی ہے۔ ضیاع نہیں ہے۔ بلکہ ایک ایسی ضرورت ہے۔ جس کی اسلام اجازت دیتا ہے۔ مگر کوئی کام جو ملکی جرم یا شرعی گناہ ہے۔ تفریح میں شمار نہیں ہوگا۔ تفریح سے ہمارا مطلب وہ جائز اشغال ہیں۔ جن کو انگریزی میں Recreation کہتے ہیں۔ اردو میں اس کا ترجمہ تجدید قوت کیا جا سکتا ہے۔

ایک مسلمان کے لئے تو نماز سے بڑھ کر کوئی تفریح نہیں ہے۔ جو لوگ پانچ وقت وضو کر کے نماز پڑھتے ہیں۔ وہ اس کی حقیقت سمجھتے ہیں۔ نماز کے اوقات ایسے موزون ہیں۔ کہ اس سے بہتر تقسیم اوقات ہو ہی نہیں سکتی۔ صبح سو کر اٹھے وضو کر کے بارگاہ الٰہی میں جھک گئے۔ اس کے بعد دوپہر تک خوب کام کیجئے۔ کھانا کھا کر ذرا آرام کر لیجئے۔ پھر وضو کر کے ظہر کی نماز پڑھئے اور دن کا بچا ہوا کام کر لیجئے۔ اتنے میں عصر کا وقت ہو جائے گا۔ عصر پڑھ کر آپ کام سے فارغ ہیں۔ چاہے سیر کیجئے۔ یا بازار سے سودا سلف خریدنے چلے جایئے۔ احباب سے ملئے۔ مغرب کی نماز پڑھ کر رات کا کھانا کھا لیجئے۔ اہل خانہ یا دوستوں سے گپ شپ لگایئے۔ عشاء ہو چکی ہے۔ نماز ادا کر کے سو جایئے۔ صبح تک سب تھکن دور ہو جائیگی۔ اور آپ تازہ دم ہو کر پھر کام پر جھپٹینگے بغیر خرچ کے Recreation حاصل ہو جائیگی۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام میں تعطیل کا دن مقرر نہیں۔ جمعہ سے فارغ ہو کر کام کیا جا سکتا ہے۔

جو لوگ علم النفسیات کے ماہر ہیں۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ تفریح کا بنیادی اصول یہ ہے کہ دل و دماغ کو ایک کام سے ہٹا کر دوسرے بالکل متضاد کام کی طرف لگا دیا جائے۔ توجہ ہٹانے کا نام ہی دراصل تفریح ہے۔ افسوس ہے کہ مغربی تہذیب میں تفریح کے معنی عملاً اخلاقی حدود سے گذر جانے کے سمجھے جاتے ہیں۔ راگ، رنگ ناچ کی محفلیں گرم کرنا ان کے نزدیک تفریح ہے۔ اس کا اثر مسلمانوں پر بھی ہو رہا ہے۔ چنانچہ ٹرکی۔ مصر بلکہ عرب جیسے ممالک میں بھی وہی اشغال رواج پا رہے ہیں۔ جو لندن۔ پیرس اور نیو یارک میں ہوتے ہیں۔ ہوٹلوں کی گہما گہمی۔ کلبوں کی چمک دمک۔ یہاں بھی دخول پا رہی ہے۔ اس لئے دنیا کا اول اول ایسا روپیہ تفریح گاہوں پر ضائع ہو رہا ہے۔ جو اگر تعمیری کاموں پر صرف ہوتا۔ تو دنیا کہیں سے کہیں پہنچ جاتی اور شاید کوئی انسان بھوکا ننگا نہ رہتا۔ علم النفسیات کی رو سے بھی یہ عیاشیاں تفریح نہیں ہیں۔ بلکہ نتیجتہً زندگی کے لئے مہلک ثابت ہوئی ہیں۔

دنیا میں اس وقت جو بے اطمینانی چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے۔ وہ دراصل انہی عیاشیوں کی وجہ سے ہے۔ یہ ایک شیطانی چکر ہے۔ جو چل رہا ہے۔ اس وقت دنیا کی حالت یہ ہے۔ کہ ع

نہ ہاتھ باگ پر ہے نہ پا ہے رکاب میں

یہ بدحواسی عیاشی کے سامانوں کی بے پناہ فراوانی کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ جذبات قابو سے باہر ہو ہو گئے ہیں۔ ان سامانوں کو تفریح کے سامان کہنا ظلم عظیم ہے۔ یہ تو انسان کی تباہی کے سامان ہیں۔

جذبات زندگی کی مشین کے لئے قوت کا خزانہ ہیں۔ قوت کے معتدل استعمال سے ہی اس مشین کے مفروضہ کام کو باحسن طریق لیا جا سکتا ہے۔ عیاشی جذبات کا غیر معتدل استعمال ہے۔ اسلام جذبات کو فنا نہیں کرتا۔ بلکہ ان کا معتدل استعمال سکھاتا ہے۔ ان کا غیر معتدل استعمال تفریح نہیں ہے۔ بلکہ اسی طرح ضرر رساں ہے۔ جس طرح ریل کا انجن جو پٹڑی سے اتر جائے اور ڈرائیور اس کو اور بھی تیز رفتاری سے چلانا شروع کر دے۔ اس کا نتیجہ خطرناک تصادم کے سوا کیا ہو سکتا ہے۔ عیاشی کا نتیجہ بھی تصادم کے سوا اور کچھ نہیں ہو سکتا۔ اور مغربی دنیا اور اب تو شاید ساری ہی دنیا اپنی عیاشیوں کی وجہ سے ایک عظیم تصادم کے کنارے پر کھڑی ہو گئی ہے۔

اسلام کی اس وقت دنیا کو کس قدر ضرورت ہے؟ جماعت احمدیہ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے کھڑی ہوئی ہے۔ تحریک جدید کے مطالبات اسی لئے کئے گئے ہیں۔ اور تحریک جدید کے مطالبات کی ریڑھ کی ہڈی "سادہ زندگی" ہے۔ نہ صرف اس لئے کہ اس طرح آپ روپیہ بچا کر اس تحریک کو مضبوط سے مضبوط تر کر سکتے ہیں۔ بلکہ اس لئے بھی کہ آپ کو دنیا میں "اسلامی زندگی" کا صحیح نمونہ پیش کرنا ہے۔ تاکہ دنیا عیاشیوں کی تباہ کارانہ سرشت کا عرفان حاصل کریں۔ اور دنیا اس تصادم عظیم سے بچ نکلے۔ جس کے کنارے پر اس کو لا کھڑا کیا گیا ہے۔

اٹامک حملہ اور اس کا انسداد

از مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب اسلامیہ پارک لاہور

(۲)

اٹامک اے۔ آر۔ پی۔ اس سلسلہ میں سب سے پہلی بات جو عوام کو ذہن نشین کرائی جانی چاہیئے۔ وہ یہ ہے کہ ایسے حملہ کی صورت میں ان کو بالکل ہراساں نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ عوام کے ہراساں ہو جانے کی صورت میں گورنمنٹ کے اپنے کاموں میں تعطل پڑ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اپنے حلقہ کے داؤن کا خون - خندقوں کی جگہ اور اے۔ آر۔ پی کے دیگر امکانات کو قطعاً نظر انداز نہیں کرنا چاہیئے۔

ایٹم بم کے گرنے کی صورت میں اس کے فاصلے کا تعین کرنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ ایسے بم سے جو اموات یا تباہی پیدا ہوتی ہیں وہ مقام حادثہ کے فاصلہ کے ساتھ ساتھ بڑھتی جاتی ہیں۔ جاپان پر جو بم پھینکا گیا تھا وہ قریباً دو ہزار فٹ کی بلندی پر ہی پھٹ گیا تھا۔ اور اس سے جو اموات رونما ہوئیں۔ وہ مندرجہ ذیل نقشہ سے کافی واضح ہو جاتی ہیں

کل میزان اموات	دھماکے کے مرکز سے فاصلہ
۵،۰۰۰	۱/۴ میل
۱۷،۵۰۰	۱/۲ "
۳۲،۰۰۰	۳/۴ "
۴۲،۰۰۰	۱ "
۵۰،۰۰۰	۱½ "

گویا مقام حادثہ کے مرکز سے پچاس ہزار کے نصف سے کچھ زیادہ اموات نصف میل سے کچھ زیادہ فاصلہ پر رونما ہوئیں۔ اسلئے اگر ہم ان لوگوں (جو آدھ میل کے اندر اندر ہوں) کے لئے کوئی امداد نہ بھی پہنچائیں تو بھی کل اموات کی میزان تیس ہزار (۳۰،۰۰۰) تک کم کیا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ بھی اس صورت میں کہ اگر ہم زیادہ فاصلہ پر واقع شدہ لوگوں کے لئے بچاؤ کی خود ہی تدبیریں مہیا کر دیں۔ اس لئے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ بلاسٹ اور اردگرد کی گری ہوئی عمارتوں سے عوام کو بچانا چاہیئے۔ اور ایسے شیلڈز استعمال کرنے چاہئیں۔ جو گاما شعاعوں کے اثر سے ہم کو بچا سکیں۔ جاپان کے بم کی صورت میں سو فیصدی اموات صرف ان لوگوں کی ہوئیں جن پر نصف میل کے اندر اندر اور پچاس فیصدی اموات ان اشخاص کی ہوئیں ۔ . . . . . .

. . . . جن پر تین چوتھائی میل تک ایسی شعاعیں

پڑیں۔ عام طور دو فٹ موٹی کنکریٹ کی دیوار ان شعاعوں کے ۹۰ فی صدی کو آسانی سے روک سکتی ہے۔ اس لئے اگر یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ جاپان میں دوسری وجوہات سے کوئی موت واقع نہیں ہوئی۔ تو بھی لوگ اس قسم کے شیلٹرز استعمال کر کے زیادہ سے زیادہ ان شعاعوں سے معمولی قسم کے بخار میں ہی مبتلا ہوتے۔ اسلئے اٹامک حملہ کی صورت میں ایسے شیلٹرز بنانے چاہئیں جو بلاسٹ اور اردگرد کی مسمار شدہ عمارتوں کے اثر کا مقابلہ کر سکیں ان شیلٹرز پر دو فٹ موٹی کنکریٹ کی چھت بھی ہونی چاہیئے۔ تاکہ گاما شعاعوں کے اثر سے اپنے آپ کو بچایا جا سکے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ تین فٹ موٹی سخت، دبائی ہوئی مٹی کی تہ بھی ہمیں گاما شعاعوں سے اتنا ہی محفوظ رکھے گی۔ جتنا کہ ایک دو فٹ موٹی کنکریٹ کی دیوار۔

بچاؤ کی دوسری صورت یہ ہے کہ دھماکے کے مرکز سے تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر ایسی خمدار خندقیں جو انگریزی کے لفظ ڈبلیو (W) کی طرح ہوں۔ بنانی چاہئیں۔ کیونکہ اگر بم دو ہزار فٹ کی بلندی پر بھی پھٹے۔ تو ایک دس فٹ گہری خندق جو اگر مقام حادثہ سے نصف میل کے فاصلہ پر ہو اور جو لفظ ڈبلیو (W) کی مانند اس طرح بنائی گئی ہو کہ اس کے ایک سیدھے پہلو کی زیادہ سے زیادہ لمبائی چھ فٹ سے تجاوز نہ کرے۔ تو بھی کم سے کم موافق حالات میں ان خندقوں کی زمین بیٹھنے والے شخص کو پانچ فٹ زمین بڑی آسانی سے بچا سکتی ہے۔ اور اس طرح گاما شعاعوں کے ۴/۵ حصہ کو زائل کیا جا سکتا ہے۔ ورنہ عام حالات میں ان خندقوں کی بدولت انسان بہت حد تک اپنے آپ کو بچا سکتا ہے۔ لیکن اگر بم دو ہزار فٹ سے کم فاصلہ پر پھٹے۔ تو یہ تو صحیح ہے کہ دھماکے کے عین نچلے حصہ میں نقصان اور گاما شعاعوں کی شدت بہت زیادہ ہو گی۔ مگر بلاسٹ بہت کم رقبہ میں اپنا اثر کر سکے گا۔ اور شعاعوں کی مدت نصف میل سے زائد فاصلہ طے کے بعد کافی حد تک کمزور ہو جائے گی۔

نصف میل کے اندر اندر بچاؤ کی صورت بہت مشکل ہو جائے گی۔ ایک چوتھائی میل سے نصف میل تک کے فاصلہ میں ایسی خندقیں قطعاً بے فائدہ ہیں تاہم بہت گہری خندقیں ہماری کچھ نہ کچھ حفاظت کر سکتی ہیں۔ لیکن اگر بالفرض ہم اتنی گہری خندقیں کھودنے میں کامیاب بھی ہو جائیں۔ تو بھی دھماکے کے نزدیک ہونے کی صورت میں ان خندقوں میں پوشیدہ افراد کی نقل مکانی تیزی سے کرنا بالکل ناممکن چیز ہے۔ تاوقتیکہ ان خندقوں کے اندر ایسی سرنگیں بنائی جائیں جس سے تمام خندقیں آپس میں نیچے سے ملی ہوئی ہوں۔

چوتھائی سے نصف میل تک کے فاصلہ میں دھماکے کے وقت گورنمنٹ کے افسران ایسے ٹینکوں یا دوسرے بھاری ٹرکوں (TRUCKS) کے ذریعہ ایک جگہ سے دوسری جگہ تک جا سکتے ہیں۔ جن پر گاما شعاعوں اور بم کے حرارتی بھڑک کو جذب کرنے والی دھات مڑھی ہوئی ہو۔ اور یہ دھات عموماً سکّے (LEAD) کی ہوتی ہے۔ کیونکہ سکّے کی ایک انچ موٹی چادر جس سے چھ مکعب فٹ جگہ کو گھیرا گیا ہو۔ وزن میں آٹھ ٹن ہوتی ہے۔ اور یہ گاما شعاعوں کے ۴/۵ حصہ کو بڑی آسانی سے روک لیتی ہے۔ چنانچہ اس قسم کی گاڑیاں نیو میکسیکو کے تجربہ میں استعمال کی گئیں تھیں۔

دھماکے کے زمین یا پانی کے قریب ہونے کی صورت میں ہمارے لئے بچاؤ کے تمام ذرائع ختم تو نہیں ہوں گے۔ تاہم ہماری مشکلات بہت زیادہ بڑھ جائیں گی۔ کم از کم ایک چوتھائی میل کے نصف قطر کے رقبہ میں پہنچنا ہمارے لئے کارِ دارد ہو جائے گا۔

لیکن پیشتر اسکے کہ ہمیں ان تمام مصائب سے عہدہ برآ ہونا پڑے۔ آؤ۔ کہ ہم سب مل کر دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں اس مہلک گھڑی سے محفوظ رکھے۔ اور ہمیں اس نئے بم سے بھی بچائے۔ جن کے متعلق آج سے کچھ عرصہ پہلے آئن سٹائن نے امریکہ میں اعلان کیا تھا کہ اس بم کے گرنے کی صورت میں دنیا میں کسی بھی متنفس کا رہنا محال ہے۔ اور جس کا نام ہائیڈروجن بم ہے۔ کاش کہ ہم بھی قوم یونس کی طرح خشوع وخضوع کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جھک کر اس آنے والی گھڑی کو ٹلوا سکیں۔ اے اللہ تو ہمیں ان مصائب سے بچا اور اپنی پناہ میں رکھ۔ آمین

۲ ستمبر ـــــ یوم تحریک جدید

★ ـــــ تین ۳ پروگرام ـــــ ★

(۱) ۲ ستمبر کو سب جماعتوں میں جلسے کئے جائیں۔ جن میں تحریک جدید کی غرض وغایت بیان کی جائے اور مطالبات تحریک جدید کی تشریح کی جاوے۔

(۲) جو تحریک جدید میں شامل ہیں۔ انہیں وعدے جلد ادا کرنے کی تحریک کی جائے جو شامل نہیں۔ انہیں شامل کیا جائے

(۳) ہر احمدی امانت تحریک جدید میں اپنا کھاتہ کھلوائے۔

(وکیل المال ثانی تحریک جدید)

لجنہ اماء اللہ کے لئے مزید روپے کی ضرورت

لجنات اماء اللہ توجہ کریں

جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے کہ لجنہ اماء اللہ کا دفتر شاندار پیمانہ پر تعمیر ہو رہا ہے۔ اس وقت اس مقصد کے لئے جس قدر رقم جمع کی گئی تھی۔ وہ سب ختم ہو چکی ہے اور مزید تیس ۳۰ ہزار روپے کی تعمیر کی تکمیل کے لئے ضرورت ہے۔ جسکے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لی گئی ہے یہ رقم تقسیم کر کے تمام لجنات پر پھیلا دی گئی ہے۔ لیکن اسوقت تک بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تمام لجنات کی عہدہ داروں کو چاہیئے کہ مستورات کے سامنے اس چندہ کی اہمیت کو بیان کریں اور جلد از جلد مقررہ رقم کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات کو چاہیئے کہ براہِ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوا دیں اگر جلد از جلد رقم جمع نہ کی گئی۔ تو ڈر ہے کہ عمارت کا کام بند نہ کرنا پڑے

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ)

رفتارِ عالم

ہفتہ بھر کی اہم خبروں کا خلاصہ

★ وزیر اعظم پاکستان پنجاب میں ★ پنجاب میں ساٹھ نئے کارخانے

★ برطانوی وفد کی ناکامی ★ مصر اور مغربی طاقتیں ★ بھارتی پریس کی ایک جھلک

(خورشید احمد)

پاکستان

اس ہفتے ہمارے وزیر اعظم عزت مآب خان لیاقت علی خاں پانچ دن کے دورے پر پنجاب تشریف لائے آپ نے راولپنڈی، لاہور اور سیالکوٹ میں فوجی اور شہری دفاع کے انتظامات کا معائنہ کیا۔ لاہور میں آپ نے کئی لاکھ عوام کے تاریخی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شہری دفاع کے انتظامات پر خوشی کا اظہار کیا اور فرمایا کہ ملک کے ایک ایک باشندے کو قومی خدمت کیلئے تیار ہو جانا چاہیئے۔

آپ نے اپنی تقریر میں اپنی پانچ نکاتی تجویز دوہراتے ہوئے دو امور پر خاص زور دیا۔ ایک یہ کہ جب تک مسئلہ کشمیر کا تسلی بخش فیصلہ نہیں ہوتا اس وقت تک ہندو و پاکستان کے تعلقات کبھی مستقل طور پر خوشگوار نہیں ہو سکتے۔ دوسرے یہ کہ قیام امن کی انتہائی کوشش کے باوجود اگر جنگ شروع ہو گئی تو اس کی ساری ذمہ داری ہندوستان پر ہو گی اور اقوام متحدہ پر ہو گی۔ جس نے اصلاح احوال کی کوشش نہیں کی

وزیر اعظم نے کراچی واپس جا کر اس امر پر اظہار اطمینان کیا کہ پنجابی عوام کے حوصلے بہت بلند ہیں۔

—— اس ہفتے میں ہمارے وزیر خارجہ عزت مآب چودھری محمد ظفر اللہ خاں اور امور کشمیر کے وزیر مشتاق احمد گورمانی نے مسئلہ کشمیر کے متعلق پاکستان کے موقف کو پھر واضح کیا ہے۔ وزیر خارجہ نے فرمایا:

۱۔ اگر بھارت نیک نیتی سے اقوام متحدہ کے فیصلوں پر کاربند ہے تو اسے واضح الفاظ میں یہ اعلان کرنا چاہیئے کہ کشمیر میں بننے والی نام نہاد اسمبلی اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کرے گی کہ کشمیر کو پاکستان میں شامل ہونا چاہیئے یا بھارت میں۔

۲۔ اگر پنڈت نہرو کا خیال ہے کہ وہ ہر شخص کو اپنے حق پر ہونے کا قائل کر سکتے ہیں تو کیوں وہ ثالث سے فیصلہ کرانے پر رضامند نہیں ہوتے اور کیوں وہ ثالث کو اپنے حق پر ہونے کا یقین نہیں دلاتے ہ

۳۔ چودہ ہندوستانی مسلمانوں نے بھارت کی تائید میں جو بیان دیا ہے وہ اس خوف کا نتیجہ ہے کہ اگر کشمیر پاکستان میں شامل ہو گیا تو بھارتی مسلمانوں پر مزید مظالم شروع ہو جائیں گے۔

—— حکومت پنجاب نے صنعتی ترقی کی ایک پانچ سالہ سکیم تیار کی ہے جس پر ۲۶ کروڑ روپیہ خرچ ہو گا اس کی تکمیل پر پنجاب میں ساٹھ نئے کارخانے قائم ہو جائیں گے۔

—— امریکہ کے ماہرین تعلیم کا ایک گروہ بھارت اور کشمیر سے ہوتا ہوا اس ہفتے پاکستان آیا۔ ایک پریس کانفرنس میں گروپ کے لیڈر ڈاکٹر فنگ نے اس امر کا اعتراف کیا کہ کشمیری عوام حد درجہ خائف ہیں۔ جس کی بناء پر وہ اپنی رائے کا آزادانہ اظہار نہیں کر سکتے۔

ایران

ایران اور برطانیہ میں تیل کے تنازعہ کے سلسلے میں جو مذاکرات ہو رہے تھے وہ کئی مراحل میں سے گذرے۔ کبھی کامیابی کی جھلک نظر آنے لگتی اور کبھی تعطل کا خطرہ ہو جاتا۔ آخر کئی دنوں کے بعد یہ مذاکرات ناکامی پر منتج ہوئے۔ برطانیہ کی تجاویز پر ایران مطمئن نہ ہوا۔ اور ایران کی جوابی تجاویز برطانیہ کو منظور نہیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ مصالحت کے امکانات ختم ہو گئے اور برطانوی وفد واپس چلا گیا۔ اور صدر ٹرومین کا ذاتی نمائندہ بھی امریکہ روانہ ہو گیا ہے۔ اور اینگلو ایرانی کمپنی نے آبادان کے سوا باقی سب تیل کے کارخانوں کے برطانوی پاکستانی اور ہندوستانی ملازمین کو انخلاء کا حکم دے دیا ہے

برطانوی وفد کی آخری تجویز یہ تھی آبادان کے کارخانے کا جنرل منیجر برطانوی باشندہ ہو جو نئی ایرانی کمپنی کے ماتحت کام کرے۔ مگر ایران نے اسے منظور نہیں کیا۔

مصر

مصر اور برطانیہ میں ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کے سلسلے میں تنازعہ تا حال جاری ہے۔ ایک طرف مصر کا یہ دعویٰ ہے کہ برطانیہ مصر کو اس کی خود مختارانہ حیثیت سے محروم کرنا چاہتا ہے۔ چنانچہ مصر کے وزیر اعظم نحاس پاشا نے اعلان کیا ہے کہ اگر مصر کے قومی مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو وہ ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کو منسوخ کر دیگا اور آئندہ جنگ میں اتحادیوں کی امداد سے گریز کرے گا۔

دوسری طرف برطانیہ دنیا کی حفاظت اور روس کے بڑھتے ہوئے خطرہ کا واسطہ دے کر اس معاہدہ کو برقرار رکھنے کی کوشش کر رہا ہے۔

مصر نے نہر سویز سے گذرنے والے جہازوں پر جو پابندی عاید کر رکھی ہے وہ بھی وجہ نزاع بنی ہوئی ہے۔ برطانیہ امریکہ اور فرانس نے مشترکہ طور پر اس پابندی کے خلاف ایک قرارداد حفاظتی کونسل میں پیش کر رکھی ہے۔ اس کے مقابلہ میں مصر اس معاملہ کو ہیگ کی بین الاقوامی عدالت میں لے جانے کی تیاری کر رہا ہے

عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا نے اس خبر کی تردید کر دی ہے کہ عرب لیگ یا عرب حکومتوں نے پاکستان اور ہندوستان کے موجودہ تنازعہ میں ثالثی کی پیشکش کی ہے۔

عرب لیگ نے اس سلسلے میں اب تک کسی قسم کی گفت و شنید بھی نہیں کی۔

ہندوستان

بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور کانگرس کے صدر مسٹر ٹنڈن کے اختلافات نازک صورت اختیار کر رہے ہیں۔ پنڈت نہرو اور مولانا آزاد نے کانگرس کی مجلس عاملہ سے استعفیٰ دیدیا ہے مگر اسے تا حال منظور نہیں کیا گیا۔ اس وقت تک مصالحت کی کوششیں ناکام رہی ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یا تو مسٹر ٹنڈن کانگرس کی صدارت سے مستعفی ہو جائیں گے اور پنڈت نہرو عارضی طور پر کانگرس کی صدارت سنبھال لیں گے۔ اور یا پھر پنڈت نہرو کا استعفیٰ منظور کرنا پڑے گا۔

پنڈت نہرو نے پاکستان کے وزیر خارجہ کا یہ مطالبہ ماننے سے انکار کر دیا ہے کہ ہندوستان کشمیر کی مجوزہ اسمبلی کے متعلق یہ اعلان کرے کہ وہ الحاق کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کرے گی۔ چنانچہ لنڈن کے اخبار ڈیلی گراف کے نمائندہ سے انٹرویو کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے اعلان کیا کہ مجوزہ دستور ساز اسمبلی ہی کشمیر کی بھارت میں شمولیت کا فیصلہ کرے گی۔

ہندوستان کی حکومت بظاہر تو بار بار پاکستان کیلئے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کرتی ہے۔ لیکن ان جذبات کی حقیقت اس خبر سے واضح ہوتی ہے کہ ریڈیو پاکستان سننے والوں کو پاکستان کا جاسوس قرار دے کر گرفتار کر لیا جاتا ہے۔ چنانچہ قصبہ رائے پور میں تیرہ مسلمان اس جرم میں گرفتار کر لئے گئے۔

ہندوستانی پریس میں پاکستان کے متعلق جس قسم کی بے پر کی خبریں شائع ہو رہی ہیں۔ ان کا اندازہ دیر بھارت امرتسر۔ اور پرتاپ دہلی کے صرف دو پرچوں کی ان سرخیوں سے لگا لیجئے۔

۱۔ لاہور کے باشندوں میں گھبراہٹ

۲۔ پاکستان زہریلی گیس حاصل کر رہا ہے۔

۳۔ مکہ دکھانے والوں کا بازو توڑ دیں گے۔

۴۔ پاکستان کا جنگی بخار کم ہو گیا۔

۵۔ پاکستان اور امریکہ کا خفیہ معاہدہ

۶۔ لاہور کے عیسائیوں میں خوف و ہراس

کوریا کے مذاکرات

کوریا میں کمیونسٹوں اور اقوام متحدہ میں عارضی صلح کے جو مذاکرات ہو رہے تھے ان میں پھر تعطل پیدا ہو گیا ہے۔ کمیونسٹوں نے بات چیت بند کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور اس کی وجہ یہ بتائی ہے کہ اقوام متحدہ کے طیاروں نے کیسانگ کے غیر جانبدار علاقہ پر بم باری کر کے معاہدہ کی خلاف ورزی کی ہے۔ امریکی حلقے اس الزام کو تسلیم کرنے پر تیار نہیں ہیں۔

(باقی صفحہ ۸ پر)

اعلان دفتر دارالقضاء

حاجی اللہ بخش صاحب مرحوم فیروز پوری کی دفتر محاسبہ میں امانتی رقم -/۱۰۲۰ روپے کی تقسیم کی بابت یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۹/۸/۳۹۷ روپے بابت بقایا وصیت حاجی اللہ بخش صاحب مرحوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہو۔ اور باقی روپیہ مبلغ ۳/۷/۶۲۲ روپے بتفصیل ذیل ورثاء میں تقسیم ہوں:۔

اہلیہ کلاں بی بی رانی صاحبہ -/-/۳۹ روپے

اہلیہ خورد عائشہ بی بی صاحبہ -/-/۳۹ روپے

اولاد حاجی صاحب مرحوم ۳/۷/۵۴۴ روپے

اگر ان کے سوا کوئی اور وارث ہو اور اسے اس فیصلہ پر اعتراض ہو تو پندرہ روز تک دارالقضاء کو اطلاع کرے۔ اس کے بعد کوئی درخواست مسموع نہ ہو گی۔ اور روپیہ مستحقین کو ادا کر دیا جائے گا۔

(ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ہوائی حملہ کی صورت میں زخمیوں کی طبّی امداد

(۴)

شکستگی کے علامات اور نشانات

(۱) جہاں ہڈی ٹوٹی ہو وہاں شدید درد محسوس ہوتا ہے۔

(۲) جگہ اور اس کے قریب سوجن پیدا ہو جاتی ہے۔

(۳) جس عضو کی ہڈی ٹوٹ جائے اس کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔

(۴) عضو کی ظاہری قدرتی شکل میں کچھ تبدیلی ہو جاتی ہے یعنی وہ اپنی اصلی حالت پر نہیں رہتا بعض اوقات عضلات کے سکڑنے سے عضو لمبائی میں چھوٹا دکھائی دیتا ہے۔

(۵) اگر مرکب شکستگی ہو تو ٹوٹی ہوئی ہڈیاں نظر آتی ہیں۔

(۶) ہڈیوں کی رگڑ محسوس کی جا سکتی ہے۔ جب ٹوٹے ہوئے سرے ایک دوسرے پر حرکت کرتے ہیں۔

(۷) ٹوٹی ہوئی ہڈی کے مقام پر غیر معمولی حرکت محسوس ہو سکتی ہے۔

نوٹ:۔ آخری دو نشانات صرف ڈاکٹر کو تلاش کرنا چاہئیں۔ نیز یہ نشانات بچوں کی ہڈیوں کی شکستگی میں عام طور پر نہیں ہوتے۔

علاج

(۱) زخمی کو خفیف سی حرکت بھی دینے کی کوشش نہ کریں اور نہ ہی مریض کو زخمی عضو ہلانے دیں جب تک ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کا مناسب علاج نہ کر دیا گیا ہو۔

(۲) زخمی عضو کو فوراً لکڑی کی تختیوں، لکڑیوں وغیرہ وغیرہ سے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے سہارا دے کر باندھ دیں۔ تاکہ مریض خود بھی اسے نہ ہلا سکے۔

(۳) اگر مرکب شکستگی ہو تو پہلے خون بند کرنے" زخم کا علاج مندرجہ بالا طریقوں سے کرنے کی کوشش کریں۔ اور پھر ہڈی کو سہارا دینے کی تدابیر اختیار کریں۔

(۴) زخمی عضو کو نہایت آہستگی کے ساتھ اس کی قدرتی حالت اور جگہ میں رکھنے کی کوشش کریں۔ اگر ہڈی ٹوٹ جانے سے عضو کی لمبائی میں فرق آ گیا ہو تو اسے نہایت احتیاط سے کھینچ کر لمبا کریں۔ جب یہ سیدھا ہو جائے اور اپنی طبعی حالت پر آ جائے تو اس کو فوراً لکڑی کی تختیوں وغیرہ کا سہارا دے کر باندھ دیں تاکہ یہ ہل نہ سکیں۔ اگر مرکب قسم کی شکستگی ہو اور ٹوٹی ہوئی ہڈی گوشت پوست سے باہر نکل آئی ہوئی ہو تو اس صورت میں اس عضو کو پھیلانے یا کھینچ کر لمبا کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہئیے۔

(۵) لکڑی کی تختیاں یا دوسری سہارا دینے والی چیزیں اتنی لمبی ہونی چاہئیں کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اوپر اور نیچے والے جوڑ بھی نہ ہل سکیں۔

(۶) تختیاں وغیرہ باندھنے کے لئے مضبوط پٹیاں استعمال کریں اور انہیں خوب مضبوطی سے باندھیں۔ لیکن اتنی احتیاط ضرور رکھیں کہ عضو میں دوران خون بند نہ ہو جائے۔

(۷) پٹیاں باندھتے وقت یہ خیال بھی رکھیں کہ مریض کو خفیف سی حرکت بھی نہ ہونے پائے۔

(۸) صدمہ کا علاج۔

(۹) اگر ضروری ہو تو مریض کو فوراً ہسپتال پہنچانے کا مناسب انتظام کریں۔

۴۔ صدمہ (ضعف)

یہ وہ عصبی کمزوری ہے جو ہر حادثہ یا ناگہانی بیماری کے بعد مریض میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور بعض اوقات اس حد تک بڑھ جاتی ہے کہ مریض مر جاتا ہے۔

علامات و نشانات

(۱) چہرہ و ہونٹ پیلے پڑ جاتے ہیں۔

(۲) پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آتا۔

(۳) نبض تیز رفتار لیکن اس کی ضرب کمزور ہوتی ہے اور بعض دفعہ محسوس بھی نہیں ہوتی۔

(۴) حرارت بدنی کم ہو جانے کی وجہ سے جسم ٹھنڈا ہو جاتا ہے

(۵) مریض چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے۔

(۶) مریض غشی اور اکثر تھکے آنے کی شکایت کرتا ہے

(۷) مریض پر اکثر غنودگی اور غفلت چھا جاتی ہے۔

(۸) اگر کیفیت بڑھ جائے تو کامل بیہوشی ہو جاتی ہے۔

فوری علاج

(۱) اگر خون شدت سے جاری ہو تو اسے فوراً بند کرنے کا تدارک کریں۔

(۲) مریض کو چت لٹا دیں اور اس کا سر دھڑ سے نیچا کریں۔ اور ایک طرف کو تھوڑا سا موڑ کر رکھیں۔

(۳) گلے سینے اور اردگرد کے کپڑوں کو ڈھیلا کر دیں اور مریض تک تازہ ہوا پہنچنے کا پورا انتظام کریں۔

(۴) مریض کے جسم کو گرم رکھنے کی کوشش کریں۔ کمبل لحاف، کوٹ۔ گرم پانی کی بوتلیں یا گرم کی ہوئی اینٹیں استعمال کریں۔

(۵) مریض کی تسلی و تشفی کریں اور اس کی پریشانی اور گھبراہٹ دور کریں۔

(۶) مریض کی حالت یا چوٹوں کا تذکرہ اس کے سامنے بلند آواز سے دیگر لوگوں سے نہ کرنا چاہئیے۔

(۷) مندرجہ بالا طریقوں سے چوٹ یا زخم کو مزید نقصان سے بچانا چاہئیے۔

(۸) شدت درد کو کم کرنے کی تدابیر کریں اور تمام چوٹوں کا علاج کرنا چاہئیے۔

(۹) سر کی شدت چوٹ کے علاوہ باقی سب صورتوں میں مریض کو ہوش میں لانے کی کوشش کریں اس مقصد کیلئے چہرہ پر باری باری گرم یا سرد پانی کے چھینٹے مارتے۔ نیم معدہ اور قلب پر سینک دینے۔ تلووں اور ہاتھوں کو رگڑنے۔ خوشبوئیں سنگھانے اور اگر مریض نگل سکتا ہو تو تیز چائے۔ کافی۔ یخنی یا گرم گرم دودھ یا سپرٹ ایمونیا ایرومیٹکس کا ایک چمچہ چائے والا آدھے گلاس پانی میں ملا کر دینے سے بھی مریض کو تحریک پہنچتی ہے۔

(۱۰) مریض کو اس کے گھر یا ہسپتال لے جانا چاہئیے۔ اگر کسی اندرونی عضو سے خون جاری نہ ہو یا اس کا شکستہ ہو تو مریض کو جائے حادثہ سے اس کے گھر یا ہسپتال لے جاتے ہیں اس وقت تک تاخیر کی جا سکتی ہے۔ جب تک نبض کی بہتری اور ٹھنڈے پسینہ کا آنا بند ہو کر یہ ظاہر کر دیں کہ حالت بہتر ہے اگر اندرونی جریان خون کا شبہ تک بھی ہو تو فوراً مریض کو ہسپتال پہنچانے کا تسلی بخش انتظام کرنا چاہئیے۔

(۵) سانس کا رک جانا

بعض اوقات زہریلی گیسوں کے اثر سے یا مکان گر جانے سے کئی لوگ ملبہ کے نیچے اتنے دب جاتے ہیں کہ انہیں تازہ ہوا میسر نہیں آتی۔ اور ان کا دم گھٹ جاتا ہے۔ اگر ایسے مریضوں میں زندگی کی ظاہرہ علامات نہ بھی پائی جائیں پھر بھی انہیں ہرگز مردہ تصور نہ کرنا چاہئیے۔ جب تک انکی موت کا انہیں یقین نہ ہو جائے۔ بلکہ فوری انتظامات ایسے کرنے چاہئیں جن سے دوبارہ سانس جاری ہو سکے۔ دوبارہ سانس جاری کرنے کا طریقہ مصنوعی تنفس ہے۔

طریقہ مصنوعی تنفس: مریض کو پیٹ کے بل ہموار جگہ پر لٹا دیں۔ سر ایک طرف موڑ دیں۔ اس کا ایک ہاتھ سر کے نیچے رکھ دیں تاکہ سر زمین سے ذرا اونچا اٹھا رہے مریض کے کولہوں کے پاس اس کے سر کی طرف منہ کر کے دو زانو بیٹھ جائیں۔ اپنے دونوں ہاتھ مریض کی کمر پر کولہے کی ہڈی سے ذرا اوپر اس طرح رکھ دیں کہ دونو انگوٹھے اس کی ریڑھ کی ہڈی پر متوازی آ جائیں اور کھلی ہوئی انگلیوں کے سرے مریض کے کاندھوں کی طرف ہوں اپنے بازوؤں کو سیدھا اور سخت رکھتے ہوئے اپنے بدن کو آگے کی طرف جھکا دیں تاکہ بدن کا بوجھ بازوؤں پر پڑے۔ زور لگانے کی ضرورت نہیں۔ اس طرح مریض کا پیٹ زمین پر دبتا ہے اور پیٹ کے اندرونی اعضا کے اوپر اٹھنے سے ہوا باہر کی طرف نکلے گی اور اس کے ساتھ پانی بلغم جو اندر ہوگا وہ بھی نکل جائے گا اور سانس باہر نکلنے کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ اب اندر ہوا داخل کرنے کیلئے ذرا پھرتی سے اپنے بدن کو پیچھے کی طرف ہٹا کر دباؤ کو ڈھیلا کر دیں۔ لیکن اپنے ہاتھوں کو اپنی جگہ سے نہ ہٹائیں۔ اب اندرونی اعضاء جو دبنے سے اوپر اٹھ گئے تھے، اپنی جگہ پر نیچے اتر آئیں گے۔ اور اس وجہ سے سینے کی جگہ زیادہ ہو جانے سے ہوا اندر جانی شروع ہو جائے گی۔ اسی طریقہ سے باری باری اپنے بدن کو فی منٹ دس مرتبہ آگے اور پیچھے کی طرف لائیں۔ دو سیکنڈ دباؤ ڈالیں اور تین سیکنڈ پیچھے ہٹ کر دباؤ کم کر دیں۔ جب مصنوعی طریقے سے سانس جاری ہو جائے تو مریض کی اطراف کو دل کی جانب مالش کریں۔ تاکہ دوران خون درست ہو اور گرمائی پہنچائیں۔ مریض کو غور سے دیکھتے رہیں اگر تنفس پھر بند ہونے لگے تو پھر وہی عمل شروع کر دیں نہایت استقلال کے ساتھ مصنوعی تنفس کے طریقے کو جاری رکھیں جب تک کہ قدرتی سانس نہ شروع ہو جائے۔ یا جب تک ڈاکٹر یہ نہ کہہ دے کہ مریض مر گیا ہے۔

ایک اور احمدی کا عزم حج

اخی المکرم شیخ فضل الرحمٰن صاحب پراچہ جنرل منیجر سرگودھا بھیرہ بس سروس سرگودھا۔ امسال حج بیت اللہ پر روانہ ہو رہے ہیں

ہم ملکوال و سرگودھا سے ۳۰/۸/۵۱ کو خیبر میل / چناب ایکسپریس پر سوار ہوں گے۔ اور ۴/۹/۵۱ کو بذریعہ ہوائی جہاز بھائی صاحب جدہ جائیں گے انشاءاللہ۔ جو دیگر احمدی حضرات پہلے تشریف لے جا چکے ہوں ان کے عزیز نام و پتہ کی اطلاع دے کر مشکور فرمائیں اور جو احباب جا رہے ہوں ان کے متعلق بھی مطلع فرمائیں تاکہ ان سب کی باہمی ملاقات کے ذرائع معلوم ہوں۔ اور مخالفین کے اس غلط پراپیگنڈا کی پول کھل جائے کہ احمدی بغرض حج بیت اللہ مکہ معظمہ نہیں جاتے۔

دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بھائی صاحب مکرم اور دیگر حجاج کو یہ شرف نصیب کرنے کے بعد بخیریت واپس لائے۔ آمین

کراچی میں ہمارا قیام سکواڈرن لیڈر ایم اے۔ شیخ (آر۔پی۔اے۔ ایف) ۲/۸ سومرسیٹ سٹریٹ کراچی صدر ہوگا

محمد اقبال پراچہ یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا

(۲) عبد الرحمٰن صاحب ریجنٹ کوئٹہ کی پھوپھی صاحبہ اور ان کے بڑے بیٹے نعیم الحق خانصاحب مورخہ ۲۴/۸/۵۱ کو کراچی حج کیلئے جا رہے ہیں احباب ان کی بخیریت واپسی کیلئے دعا فرمائیں

موصی صاحبان کی رقوم

مندرجہ ذیل موصی صاحبان کی رقوم ان کے وصیت نمبر نہ ملنے کی وجہ سے بغیر اندراج پڑی ہوئی ہیں۔ لہذا ان کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے وصیت نمبر سے دفتر کو اطلاع دیں۔ اور اگر ان کو اپنے نمبر وصیت معلوم نہ ہو سکیں۔ تو پھر کم از کم اپنی ولدیت مع سابقہ سکونت کے تحریر فرمائیں۔ تا کہ نمبر تلاش کر کے ان کی ادا کردہ رقوم کا اندراج ان کے کھاتہ جات میں کر دیا جائے۔ نیز اطلاع دیتے وقت مندرجہ کوپن نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں۔ کیونکہ بغیر کسی کوپن نمبر اور تاریخ کے کسی رقم کا تلاش کرنا مشکل ہے۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ ربوہ ضلع جھنگ)

نام موصی معہ مکمل پتہ	کوپن نمبر و تاریخ	رقوم
رحمت اللہ صاحب بٹ کراچی	۳۵۶۵ — ۱-۱۲-۵۰	۵۲/-
زبیدہ نور صاحبہ "		۲/-
سعیدہ بیگم صاحبہ نتھو کوٹ جھنگ	۳۵۵۹ — ۱-۱۲-۵۰	۳/-
مستری عبد اللہ صاحب گھنو کے ججہ ضلع سیالکوٹ	۳۵۷۲ — ۳-۱۲-۵۰	۴/-
محمد موسیٰ بشیر آباد سندھ	۳۵۸۵ — ۳-۱۲-۵۰	۱۹/۱۱/-
نام نامعلوم	۳۵۸۴ — ۳-۱۲-۵۰	۵۰/۴/-
فضل الحق صاحب رنگے پور ضلع گجرات	۳۵۹۶ — ۴-۱۲-۵۰	۴/۲/-
حاجی برکت اللہ صاحب گجرات	"	۲/-/-
عبد الحمید نمبردار چک ۶۸ ج ب لائل پور	۱۲۳۰ — ۴-۱۲-۵۰	۲۵/۱۴/-
محمد اسحاق کلورنگ گروپ راولپنڈی	۳۶۶۸ — ۴-۱۲-۵۰	۵/-
حاجی بشیر احمد صاحب راولپنڈی	۳۰۱۳ — ۵-۱۲-۵۰	۳/-
سید زمان شاہ صاحب "	"	۱۰/-
جوالا کلرک حفیظ الدین صاحب "	"	۹/۸/-
ملک محمد سعید صاحب "	"	۲/-/-
عبد الحق صاحب "	"	۵/-
مرزا محمد حسین صاحب سیکرٹری مال سحباب خور فیصد خادقہ	۵۰۱۳ — ۵-۱۲-۵۰	۵/-/-
مسٹر فضل کریم صاحب	"	۶/-
ملک بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال چک ۲۵۵ E.B منٹگمری	۳۶۹۳ — ۶-۱۲-۵۰	۸/-
اہلیہ صاحبہ حکیم فضل الحق صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۳۶۹۰ — ۶-۱۲-۵۰	۱/-
بشیر احمد صاحب ہاشمی ضلع نواب شاہ سندھ	۳۷۱۳ — ۷-۱۲-۵۰	۱۲۰/-
عبد الرحیم صاحب ب ۳۰/۱۱ منٹگمری	۳۷۲۳ — ۹-۱۲-۵۰	۲۰/-
محمد صدیق صاحب منٹگمری	۳۷۴۹ — ۹-۱۲-۵۰	۱۰/-
واحد بخش صاحب بھاٹی گیٹ لاہور	۳۷۵۸ — ۱۰-۱۲-۵۰	۵/۸
ملک محمد کریم صاحب دہاڑی ملتان	۳۷۵۹ — ۱۰-۱۲-۵۰	۴۰/-/-

نام موصی معہ مکمل پتہ	کوپن نمبر و تاریخ	رقوم
رحمت اللہ چک جمال ضلع جہلم	۳۷۶۵ — ۱۰-۱۲-۵۰	۲۰/-/-
محمد موسیٰ صاحب سیکرٹری بشیر آباد (سندھ)	۳۷۶۷ — ۱۰-۱۲-۵۰	۷/۱۴/-
علی محمد ڈنڈ پور کھرد لیاں سیالکوٹ	۳۷۸۹ — ۱۰-۱۲-۵۰	۲/-/-
نائک امانت اللہ سیالکوٹ چھاؤنی	۱۱۷۰ — ۱۰-۱۲-۵۰	۶/۱۱/-
اللہ دتہ صاحب بھاگووال سیالکوٹ	۳۷۹۸ — ۱۱-۱۲-۵۰	۴/۱۴
رضیہ سیکرٹری لجنہ سیالکوٹ	=	۴/۱۴/-
عبد الخالق نواب شاہ سندھ	۳۳۵ — ۱۲-۱۲-۵۰	۸/-
بشیر احمد صاحب سیکرٹری شیخوپورہ صاحب تحباب چوہدری غلام حیدر صاحب	۳۸۹۸ — ۱۳-۱۲-۵۰	۱۹/۱۰/-
چوہدری غلام سرور صاحب چک ۵۵/2.L منٹگمری	۳۵۰۳ — ۱۳-۱۲-۵۰	۱۸۴/-
رحمت علی صاحب ۴۶ سرگودہا	۱۳۵۶ — ۱۳-۱۲-۵۰	۱۰/-/-
غلام مصطفیٰ صاحب اوکاڑہ منٹگمری	۳۵۴۷ — ۱۳-۱۲-۵۰	۵۰/-/-
غفور احمد صاحب اوکاڑہ منٹگمری	"	۷/-/-
عبد الواحد صاحب سبزی منڈی گوجر خان راولپنڈی	۳۳۹۷ — ۱۳-۱۲-۵۰	۱۵/-
کرنل ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب میڈیکل پریکٹشنر قلعہ صوبا سنگھ سیالکوٹ	۳۹۴۳ — ۱۴-۱۲-۵۰	۴۹/-
سراج دین ظفر آباد اسٹیٹ سندھ	۳۴۹۸ — ۱۴-۱۲-۵۰	۴۲/-/-
بابو محمد ابراہیم صاحب ڈنگہ ضلع گجرات	۱۳۶۸ و ۶۹ — ۱۴-۱۲-۵۰	۲۰/-/-
حسن محمد صاحب "	"	۳/-/-
عبد العزیز صاحب "	"	۱۰/-/-
محمد دین صاحب "	"	۱۰/-/-
غلام محمد صاحب "	"	۱۰/-/-
مستری محمد حیات صاحب ویرووالہ	"	۳۵/-/-
چوہدری نذیر احمد صاحب آف ننگی حال ڈسکہ	"	۲۵۰/-/-
مولوی امام الدین صاحب بھابڑہ گجرات	۳۹۴۳ — ۱۶-۱۲-۵۰	۸/-/-

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے۔

ولادت — محمد گلزار صاحب ڈسکوی حال بلاک ب ربوہ کے گھر اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶-۸ بروز جمعرات اپنے فضل سے لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت و درویشان قادیان سے التجا ہے۔ کہ دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نومولود کی عمر دراز کرے اور خادم دین بنائے (خاکسار محمد عبد اللہ یار بر ربوہ)

قیمت اخبار جلد سے جلد

بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے۔ ان کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے

بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے۔ بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں۔ جو احباب وی پی کی انتظار میں ہوں۔ ان کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وی پی کی انتظار نہ کریں قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں۔ اگر وقت کے اندر اندر ان کی طرف سے قیمت نہ آئی تو پرچہ ان کی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جا سکیگا وی پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے۔ بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں کا بھی ہوتا ہے ڈاکخانہ میں چالیس پینتالیس وی پی کی رقم ۱۹۴۷ء سے پھنسی ہوئی ہے (مینیجر)

پاکستان اور لبنان کے درمیان دو معاہدے

کراچی ۲۵ راگست لبنان اور پاکستان کے مابین عنقریب ایک معاہدہ پر دستخط کر دیئے جائینگے اس معاہدے کے مسودہ پر دونوں حکومتیں غور کر رہی ہیں۔ اس کے بعد ایک تجارتی معاہدہ بھی ہوگا۔ پاکستان میں مقیم لبنانی وزیر مختار نے سٹار کو بتایا کہ ان معاہدوں کی تکمیل کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات اور زیادہ استوار ہو جائیں گے۔

لبنانی وزیر مختار مسٹر رفیق القصر نے پاکستان اور بھارت کی موجودہ کش مکش کا ذکر کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں ممالک کے جھگڑوں اور خصوصاً قضیۂ کشمیر کا تصفیہ پُرامن طور پر ہو جائے گا۔ لیکن آپ نے عرب اخبارات کی ان اطلاعات کی تردید کی کہ وہ پاکستان اور بھارت کا تصفیہ کرانے کے لئے مصالحت کنندہ کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے کہا کہ پاک ہند تعلقات کی کشیدگی نہ صرف لبنان یا عرب لیگ کے لئے باعث تشویش ہے۔ بلکہ تمام دنیا اور اقوام متحدہ کے لئے تشویشناک ہے اس لئے اس کا فیصلہ کرانا کسی ایک ملک کا فرض نہیں یہ تو حفاظتی کونسل اور اقوام متحدہ کا کام ہے آپ نے اس امر پر زور دیا کہ حفاظتی کونسل ضرور کوئی نہ کوئی حل تلاش کر کے رہے گی۔ (اسٹار)

ریڈیو ٹیلیفون کا تین ہزار میل لمبا سلسلہ

نیویارک ۲۵ راگست۔ دو براعظموں کے درمیان نیویارک سے سان فرانسسکو تک ٹیلیفون کا نیا سسٹم جاری کرنے کے لئے امریکہ نے ایک کروڑ چالیس لاکھ پونڈ صرف کئے ہیں۔ پہلے ٹیلیفون کا سلسلہ صرف تاروں وغیرہ پر مشتمل تھا۔

اس کام کے لئے تمام مناسب سامان فراہم کرنے اور اسے چلانے کے لئے تین سال کا عرصہ لگا۔ آواز پہنچانے کے لئے وائرلیس کے ۱۷ کھمبے ۲۰-۳۰ میل کے فاصلہ پر لگائے گئے ہیں۔ جو آواز کو زیادہ اونچا کر کے آگے ریلے کرتے ہیں۔ اس سسٹم کو ٹیلی ویژن کی نشریات سے ملحق بھی کیا جا سکتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ ہالی وڈ سے نشر ہونے والے ٹیلی ویژن پروگرام نیویارک میں دکھائی دے سکیں گے۔

اس کا پہلا مظاہرہ سان فرانسسکو میں ہونیوالی جاپانی صلحنامے کی کانفرنس کے ٹیلی ویژن پر نشر کرنے سے ہوگا۔ (اسٹار)

دریائے جمنا میں طغیانی آگئی

انبالہ ۲۵ راگست پچھلے دو دنوں سے دریائے جمنا میں شدید ترین طغیانی آئی ہوئی ہے۔ تاج والا ہیڈ ورکس پر پانی ۲۲۵۰۰۰ مکعب فٹ فی سیکنڈ کے حساب سے گزر رہا ہے۔

نہر مغربی جمنا کے تمام اضلاع میں پانی بڑی تیزی کے ساتھ پھیل رہا ہے۔ اس وقت تک یوپی میں سینکڑوں میل علاقہ زیر آب ہے اشرپور لاہور منڈی اور محمد پور کے دیہات کا بالکل صفایا ہو چکا ہے۔ دوسی کلاں پٹی رتن پور سنڈولی میں چار چار فٹ پانی چڑھا ہوا ہے کلانور ریلوے اسٹیشن کا تمام علاقہ زیر آب ہے۔ اور لوگ بھاگ کر اردگرد کے علاقہ میں پناہ لے رہے ہیں۔

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ پانی خطرناک مقام پر پہنچ گیا ہے۔ اس سے اس امر کا خطرہ ہے۔ کہ کئی اور دیہات صاف ہو جائیں گے۔

لندن میں ایٹم بم کے حملہ کا مظاہرہ

لندن ۲۵ راگست۔ ۲۹ ستمبر کو لندن پر ایٹم بم کے حملوں کا مظاہرہ ہوگا۔ جس میں ۵۰۰ پولیس مین آگ بجھانے والے۔ علاقائی فوجی اور شہری دفاع کے رضاکار حصہ لیں گے۔

جنگ کے بعد کا یہ سب پہلا بڑا مظاہرہ کیمبرویل کے جنوب مشرقی مضافات میں ہوگا۔ وزارت داخلہ شہری دفاع کے افسر اس مظاہرہ کا معائنہ کرنے کے لئے شرکت کریں گے۔

½ ۲ مربع میل کے ایک علاقہ کو ایٹم زدہ قرار دیا جائے گا۔ اور دو زمین دوز پناہ گاہوں کو پھر سے کھول دیا جائے گا۔ ملحقہ علاقوں شہری دفاع کا عملہ بھی مظاہرہ میں شرکت کرے گا۔ ان مظاہروں سے دفاعی حکام کو اندازہ ہو جائیگا کہ ایٹمی جنگ کے مختلف حالات میں اپنی تکنیک کو کس طرح استعمال کیا جائے۔ ایٹمی حملہ سے "بےگھر" ہونیوالوں کے لئے ویلفیئر مراکز بھی کھولے جائینگے (اسٹار)

تین لاکھ چالیس ہزار جاپانیوں کا مسئلہ

نیویارک ۲۵ راگست۔ سان فرانسسکو میں جاپانی معاہدۂ امن کی کانفرنس میں جاپان کی طرف سے ان جاپانی قیدیوں کا مسئلہ بھی پیش کیا جائیگا جنہیں ابھی تک روس نے واپس نہیں بھیجا۔ اندازہ ہے کہ ابھی تک روس کے پاس ۳۴۰۰۰۰ جاپانی قیدی موجود ہیں۔ اس کے علاوہ جاپان روس سے جنوبی کوریل سکے جزیرے واپس کرنے کا مطالبہ بھی کرے گا۔ یہ جزائر روس کو یالٹا کانفرنس میں دے دیئے گئے تھے۔ (اسٹار)

تیل کی گفت وشنید کے متعلق اگلا قدم برطانیہ کو اٹھانا ہوگا

کراچی ۲۵ راگست۔ برطانیہ اور ایران کے درمیان تیل کی گفت وشنید کے منقطع ہونے پر تبصرہ کرتے ہوئے ایرانی سفارت خانہ کے ایک ترجمان نے اسٹار کو بتایا کہ اس سلسلہ میں اگلا قدم برطانیہ اور سابق اینگلو ایرانی آئل کمپنی کو اٹھانا ہوگا۔ اگر انہیں تیل کی ضرورت ہے۔ تو انہیں ہماری شرائط کے تحت بات چیت کرنے کی آزادی ہے۔ ہماری طرف سے دروازہ کھلا رہے گا۔ ترجمان نے مزید بتایا کہ تیل کی بابت ایران کا فیصلہ قطعی اور ناقابل تردید ہے اور ہم اس سے اپنا قدم نہیں ہٹائیں گے۔ آپ نے اس امر کی بھی پر زور تردید کی کہ ایرانی اقتصادیات خراب حالت میں ہیں۔ اور روس اس کا فائدہ اٹھائیں گے۔ (اسٹار)

ہندوستان کے اعلیٰ افسر کے خلاف رشوت کے الزامات

نئی دہلی ۲۴ راگست معلوم ہوا ہے کہ ہندوستان کی حکومت کے چند اعلیٰ افسروں کے خلاف رشوت کے الزام میں تحقیقات زور شور سے شروع ہو گئی چار اعلیٰ افسروں کو جن کا تعلق امپورٹ کے محکمہ سے ہے۔ معطل کر دیا گیا ہے۔ تین اعلیٰ افسروں کو حکم دیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنے خلاف الزامات کی فوراً وضاحت کریں۔ ورنہ ان کے خلاف شدید ترین کارروائی کی جائے گی۔ کئی افسروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جا رہی ہے۔

آل پاکستان اردو کانفرنس

راولپنڈی ۲۵ راگست۔ آل پاکستان اردو کانفرنس یہاں ۱۰ ستمبر کو منعقد ہو گی۔ سیکرٹری بزم ادب جو کانفرنس کا انتظام کر رہے ہیں انے اپنے بیان میں بتایا ہے کہ اردو کے کئی مشہور شعراء اور مصنفین نے کانفرنس میں شرکت کرنا منظور کر لیا ہے۔ راولپنڈی ڈویژن کے کمشنر مسٹر انعام الرحیم کانفرنس کے ایک اجلاس کی صدارت کرینگے (اسٹار)

سندھ کے رسوائے عالم ڈاکو کی گرفتاری

حیدرآباد (سندھ) ۲۵ راگست۔ معلوم ہوا ہے کہ سندھ کے ایک ڈاکو رحیم نے موضع کھپرو ضلع تھرپارکر میں اپنے ۳۰ ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال دیئے ہیں۔ یاد ہو گا کہ رحیم ڈاکو نے کئی قتل کئے اور ڈاکہ زنی کی وارداتیں کی تھیں۔ حکومت سندھ نے اس کی گرفتاری کے لئے پچاس ہزار روپیہ مقرر کیا تھا۔ (اسٹار)

ترک اسمبلی کی نئی عمارت

انقرہ ۲۵ راگست۔ نیشنل اسمبلی کی نئی عمارت کی تکمیل کے لئے ترکیہ کی حکومت نے بیس لاکھ پونڈ کی مزید رقم طلب کی ہے۔ اس وقت تک پانچ لاکھ پونڈ سے زائد خرچ اس پر آچکا ہے (اسٹار)

شام اور ترکیہ میں گفت وشنید

دمشق ۲۵ راگست۔ ترکی اور شام کے اعلیٰ حکام کے درمیان دوستانہ اور خیرسگالی کے ماحول میں دونوں ملکوں کے سرحدی مسائل پر بات چیت ہو رہی ہے۔ (اسٹار)

بقیہ صفحہ (۵)

ہفتہ وار خبروں کا خلاصہ

مذاکرات صلح ۱۰ر جولائی کو شروع ہوئے تھے ڈیڑھ ماہ کے اس عرصہ میں مندرجہ بالا مذاکرات میں تعطل پیدا ہو چکا ہے۔

ادھر چین کی طرف سے جنگ کا سلسلہ بھی کم وبیش جاری ہے۔ بلکہ اب تو دونوں طرف سے جنگی تیاریوں میں پھر اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

امریکہ

امریکہ اور فلسطین کی یہودی حکومت کے درمیان دوستی کا ایک معاہدہ ہو گیا ہے۔ امریکہ کی طرف سے امریکی وزیر خارجہ اور اسرائیل کی طرف سے اسکے سفیر متعینہ واشنگٹن نے دستخط کئے

امریکی وزیر بحریہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ امریکہ اس امر کا عزم کئے ہوئے ہے۔ کہ وہ بہر قیمت تیسری عالمگیر جنگ کا آغاز نہیں کرے گا۔